

کیا چاہنا ہے

- ایک بار، اپنے لیے: 1، run.pdf صفحہ۔ نشست چلاتے وقت یہی باتھ میں رکھیں۔
- ہر بچی کے لیے ایک نقل: 2، sheets.pdf صفحہ۔ ورق الف اور ورق ب۔ یعنی ہر بچی کے لیے 2 صفحہ۔
- آپ کو ان کی ضرورت نہیں: اسی کتابچے کا صفحہ 6 سے 9، جوابات۔ نشست ان کے بغیر بھی چل جاتی ہے۔

ربنا کتابچہ، میں مانگ سکتی ہوں

گروہ 4 سے 20 • پائیدار ترقی کے اہداف 4، 5 • اردو ایڈیشن • جاری • AI translation from English master, Machine translation; English master by Nameet Potnis

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

کمرے میں داخل ہونے سے پہلے

- ہر صورت حال ایک بنایا ہوا کھیل ہے جو آپ دیتی ہیں۔ کوئی گروہ کو گھر کے بارے میں نہیں بتاتی، اور کسی کو کسی بڑے کے سامنے کھڑا ہونا نہیں سکھایا جاتا۔
- مشق میں جواب ہمیشہ ہاں ہوتا ہے۔ سچے چکر میں نہ کہنا پڑے تو: «ابھی نہیں۔ اور تم نے بہت اچھے سے مانگا۔»
- نشست سے پہلے طے کر لیں کہ آخر میں ہر بچی آپ سے واقعی کیا مانگ سکتی ہے۔
- زیادہ سے زیادہ 20 بچیاں۔ اس سے اوپر جوڑوں کو باریاں ہی نہیں ملتی۔
- ہاتھ بدلنے والی چیز آپ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے حلقے میں سے نہ گزرے۔ کاغذ کی مسلی ہوئی گیند سب سے محفوظ ہے۔

یہ ایک بار گھر پر پڑھ لیں، اور چلانے سے پہلے اگلا حصہ ضرور پڑھ لیں۔ کمرے میں آپ کو صرف نشست کا ورق چاہیے۔ جہاں یہ کتابچہ «آپ» کہتا ہے، اُس سے مراد وہ ہے جو نشست چلا رہی ہے: کوئی اُستانی، کوئی رضاکار، یا کوئی بڑی بہن۔

مخاطب کی صیغے کے بارے میں۔ اردو میں مذکر اور مؤنث میں سے ایک چننا پڑتا ہے، اور یہ کتابچہ نشست چلانے والی کو مؤنث صیغے میں مخاطب کرتا ہے، کیونکہ یہ نشستیں زیادہ تر عورتیں اور لڑکیاں چلاتی ہیں۔ کوئی مرد یہ نشست پوری طرح چلا سکتا ہے: ہر ہدایت اُس کے لیے بھی ویسی ہی ہے۔

یہ کس کے لیے ہے

- 4 سے 7 سال کی بچیوں کے لیے۔ وہ بچیاں جو ایک چھوٹا جملہ بول سکتی ہیں۔ اس نشست میں کہیں پڑھنا یا لکھنا درکار نہیں۔
- زندگی کی مہارتیں۔ یہ «میری باری، تمہاری باری» جیسا نہیں، جس میں وہی ہاتھ بدلنے کا کھیل ہے: وہاں ہنر انتظار کرنا ہے، یہاں مانگنا۔
- گروہ کی جسامت۔ 4 سے 20 بچیاں۔ بیس سے اوپر جوڑوں کو باریاں نہیں ملتیں اور کرہ شور سے بھر جاتا ہے۔
- ایک ہی کمرے میں مختلف درجے۔ چار سال کی اور سات سال کی بچی وہی چار جملے، وہی جوڑوں میں، مشق کرتی ہیں۔ جو بچی تین لفظ کہتی ہے، «باری دو»، اُس نے مانگ لیا، اور آپ اُسے بالکل ویسے ہی جواب دیتی ہیں جیسے کسی اور کو۔ جو بچی آگے ہے وہ پورا جملہ کہتی ہے، جس سے مانگ رہی ہے اُس کا نام بھی لیتی ہے، اور آٹھویں قدم کی مشکل باری لیتی ہے جہاں وہ چیز پکڑے رکھتی ہے اور دینے سے پہلے کہتی ہے «میرا ابھی ختم نہیں ہوا۔» کسی کو الگ ورق نہیں ملتا۔

یہ پیکٹ بچی سے کیا مانگتا ہے، اور کیا نہیں

- چلانے سے پہلے یہ پڑھ لیں۔ یہ نشست اسی کمرے کے اندر، ایک بنائے ہوئے کھیل میں، عام مانگنے کے بارے میں ہے: پتھر کے ساتھ ایک باری، کوئی چیز پکڑنے میں مدد، کھیل میں شامل ہونا، ختم کرنے کے لیے ایک منٹ اور۔ یہ بس اتنا ہی سکھاتی ہے اور اتنا ہی دعویٰ کرتی ہے۔
- یہ بچی سے یہ نہیں مانگتی کہ وہ اپنے ساتھ واقعی پیش آئی کسی بات کے بارے میں کچھ کہے۔ یہ اُس سے گروہ کو گھر کے بارے میں کچھ بتانے کو نہیں کہتی۔ نشست کی ہر صورت بنائی ہوئی ہے اور وہ آپ دیتی ہیں، تاکہ کسی بچی کو اپنی صورت لانی نہ پڑے۔ اس پیکٹ میں کوئی چیز بچی سے کسی کے سامنے کھڑے ہونے کو نہیں کہتی، اور آپ مانگنے کو کبھی ایسا کام بنا کر نہ دیں جو کمرے کے باہر جا کر کرنا ہو۔
- مشق میں مانگ کا جواب ہمیشہ ہاں ہوتا ہے، کیونکہ جو سیکھا جا رہا ہے وہ مانگنا ہے۔ مشق سے باہر، آخر کے سچے چکر میں، جتنی بچیوں کو ہاں کہہ سکیں، کہیں۔ نہ کہنا پڑے تو دو حصوں میں کہیں: «ابھی نہیں۔ اور تم نے بہت اچھے سے مانگا۔» کسی بچی سے یہ وعدہ کبھی نہ کریں کہ مانگنے سے ہمیشہ کام ہو جاتا ہے، کیونکہ ایسا نہیں ہوتا، اور جس چار سال کی بچی کو یہ بتایا جائے گا وہ اگلے مفتے یہ طے کر لے گی کہ اُس نے غلط مانگا تھا۔

آپ کو کیا چاہیے

- ہر بچی کے لیے ورق الف اور ورق ب
- ہر بچی کے لیے ایک پنسل، یا دو بچیوں میں ایک
- ہر جوڑے کے لیے ایک چیز جو ہاتھ بدلے، ایسی جو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے حلقے سے نہ گزرے: ہتھیلی بھر پتھر، کاغذ کی مڑی ہوئی پٹی، کاغذ کی مسلی ہوئی گیند، ایک پٹا۔ جو کمرے میں پہلے سے ہو
- کوئی چیز جو پانچویں قدم کے لیے آسان پہنچ سے ذرا اوپر رکھی جا سکے: اونچے طاق پر کاغذ، الماری پر کتاب

- مفت اور اختیاری: لچھ نہیں
- یہاں کسی چیز پر پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔

نشست کی بناوٹ ایسی کیوں ہے

کسی کے اکیلے کہنے سے پہلے پورا کمرہ کہتا ہے۔ اس عمر کی بچیاں پہلے نہیں جاتیں۔ اس لیے ہر جملہ کسی جوڑے کے آزمانے سے پہلے پورا کمرہ مل کر تین بار کہتا ہے۔ جو بچی اپنی ہی آواز سے ڈرتی ہے، وہ تب تک تیس آوازوں کے اندر اپنی آواز استعمال کر چکی ہوتی ہے، اور کسی نے اُس کی طرف دیکھا بھی نہیں ہوتا۔

چاروں جملے چھوٹے ہیں، اور پوری نشست وہی رہتی ہیں۔ چار جملے کئی بار کہے جائیں تو بارہ جملوں سے بہتر ہیں جو ایک بار کہے جائیں۔ انہیں یاد کر لیں تاکہ جب کوئی بچی آپ کے جواب کا انتظار کر رہی ہو، آپ پڑھ نہ رہی ہوں۔ کوئی اصل چیز ہلنی چاہیے۔ ایسا بناوٹی مانگنا جس میں کچھ ہو ہی نہیں، خالی مشق ہے۔ وہ مانگتی ہے تو پتھر میز کے پار جاتا ہے، اور وہ ہاتھ بڑھاتی ہے تو نہیں جاتا۔ سبق یہی ہے، اور وہ آپ کے ہاتھوں میں ہے، آپ کے سمجھانے میں نہیں۔

مشق میں جواب ہمیشہ ہاں ہوتا ہے۔ یہ پیکٹ انکار سننے کی مشق نہیں کراتا۔ چار سال کی عمر میں کھیل میں نہ سننا بھی نہ سننا ہی لگتا ہے، اور نشست کی اصل بات یہ ہے کہ مانگنا آزمانے کے لیے محفوظ ہے۔ آٹھواں قدم وہ ایک جگہ ہے جہاں بچی «میرا ابھی ختم نہیں ہوا» سنتی ہے، اور وہاں بھی چیز فوراً بعد ہاتھ بدل لیتی ہے۔

آخری چکر سچا ہے، اور چھوٹا ہے۔ وہ آپ سے ایسی چیز مانگتی ہے جو آپ واقعی دے سکتی ہیں: دروازے کے پاس کھڑا ہونا، ورق بانٹنا، یہ چننا کہ گروہ الوداع کیسے کہے گا۔ ایک سچی مانگ جس پر واقعی ہاں ملے، یس بناوٹی مانگوں سے زیادہ قیمتی ہے، اور اسی لیے وہ فہرست آپ بچیوں کے سامنے نہیں، نشست سے پہلے طے کرتی ہیں۔

اُس کے ورق پر کچھ بھی لکھنا ضروری نہیں۔ اس گروہ کی زیادہ تر بچیاں لکھ نہیں سکتیں، اور کچھ تو اپنا نام بھی نہیں، اس لیے ورق بانٹتے وقت نام آپ خود لکھ دیں، اس سے پہلے کہ کسی کو مدد مانگنی پڑے۔ خانوں میں اُس کے نشان اُس کا ریکارڈ ہیں، اور کارڈ پر آپ کی لکھائی اُس کے لفظ ہیں۔

سب کو شامل رکھنا

جو بچی ابھی پڑھ نہیں سکتی۔ وہ اس نشست میں کچھ پڑھتی ہی نہیں۔ چاروں جملے بولے جاتے ہیں اور پورا کمرہ دہراتا ہے۔ ورق الف کے لفظ آپ ایک بار بلند آواز سے پڑھتی ہیں، ہر خانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، اور وہ خانے میں نشان لگا دیتی ہے۔ ورق ب پر وہ تصویر بناتی ہے، اور کارڈ پر لفظ چاہیے ہوں تو وہ آپ کو بتاتی ہے اور آپ لکھ دیتی ہیں۔ وہ نشست کے آخر میں باقی سب جیسے دو ورق لیے اٹھتی ہے۔

جو بچی دیر سے آتی ہے۔ ہاتھ بدلنے والی چیز اُس کی ساتھی کے ہاتھ میں دے دیں اور دروازے پر اُسے ایک جملہ کہیں: «کہو، کیا میں ایک باری لے سکتی ہوں؟» اور وہ تمہیں دے دے گی۔» کمرہ جس جملے پر ہو، وہ وہیں شامل ہو

جائے، اور باقی جملے وہ سن کر ہی پلڑے کی۔ سب کے سامنے بھی نہ پوچھیں کہ وہ کہاں بھی، اور چھوٹے ہوئے جملے پورے کرنے کو نہ کہیں۔

کمرے میں لڑکے۔ لڑکے وہی کام، وہی جوڑوں میں، وہی ورقوں پر کرتے ہیں۔ دو چیزیں نشست کو بچوں کے گرد رکھتی ہیں، اور دونوں میں کسی کو باہر نہیں کیا جاتا۔ آخر کے سچے چکر میں بچیاں پہلے مانگتی ہیں، تاکہ ہاں اُن تک پہنچے جب آپ کے پاس ہاں کہنے کو کچھ باقی ہو۔ اور اُس لڑکے پر نظر رکھیں جو کسی بچی کی طرف سے مانگ لیتا ہے۔ نیت اچھی ہوتی ہے اور اُس کی باری چھن جاتی ہے: آہستہ سے ہاتھ اٹھا کر کہیں، «شکریہ۔» میں اُس کی آواز کا انتظار کر رہی ہوں۔»

جو بچی آج بالکل نہیں بولے گی۔ وہ اپنے ورقوں پر نشان لگا سکتی ہے، چیز پکڑ سکتی ہے، جملے بغیر آواز کے ہونٹوں سے کہہ سکتی ہے، یا اپنی ساتھی کے ساتھ بالکل ایک ہی وقت میں کہہ سکتی ہے۔ یہ سب شریک ہونا ہے، اور آپ اس بارے میں کچھ لکھتی نہیں۔ اگلی نشست میں، جب کمرہ زیادہ خاموش ہو، سب سے پہلے اُسی سے پوچھیں۔

اگر بات بگڑ جائے

ایک بچی بول کر نہیں کہے گی، اور اب کمرہ اُسی کو دیکھ رہا ہے۔ یہ ہوگا، اور عموماً ہر بار اُسی بچی کے ساتھ۔ اُس کا انتظار نہ کریں اور گروہ کو اُس کی حوصلہ افزائی پر نہ لگائیں، اس سے بیس چہرے اُس کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ پانچ سیکنڈ میں آگے بڑھ جائیں، اور اُسے واپس آنے کے تین آسان راستے دیں: پورا کمرہ مل کر کہے، وہ صرف آپ سے کہے جب باقی مصروف ہوں، اور وہ اپنی ساتھی کے ساتھ بالکل ایک وقت میں کہے تاکہ کوئی ایک آواز اُس کی نہ ہو۔ پہلے دن سرگوشی بھی گنی جاتی ہے۔ اُسے کبھی شرمیلی نہ کہیں، اور گروہ کو اُس کے بارے میں کبھی وضاحت نہ دیں۔

مشق چھیننے میں بدل جاتی ہے، یا کوئی جوڑا چیز پر لڑ پڑتا ہے۔ کوئی مانگنے کے بجائے لے لیتی ہے، یا دونوں پکڑ لیتی ہیں اور پتھر جھگڑا بن جاتا ہے۔ چیز فوراً، آرام سے، اپنے ہاتھ میں لے لیں اور قاعدہ دوبارہ چھ لفظوں میں کہیں: «چیز تب ہلتی ہے جب کوئی مانگتا ہے۔» پھر وہ چیز اُسے دیں جو پہلے مانگے۔ کوئی جوڑا ایک چیز میں شریک نہ ہو سکے تو دونوں کو اپنی اپنی چیز دے دیں اور انہیں ایک دوسرے سے اُسی چیز کی باری مانگنے دیں جو اُن کے پاس پہلے سے ہے، یہ بھی اتنا ہی چلتا ہے۔ کسی بچی سے گروہ کے سامنے معافی نہ منگوائیں: اس عمر میں اس سے وہ یہ سیکھتی ہے کہ مانگنے سے مصیبت آتی۔

اپنے کمرے کے مطابق بدلنا

- چاروں جملے اُسی زبان میں لیں جو بچیاں گھر میں بولتی ہیں، اور انہی لفظوں میں جو وہ واقعی استعمال کریں۔ چھوٹا اور جانا پہچانا، درست سے بہتر ہے۔
- ہاتھ بدلنے والی چیز وہی رکھ لیں جو آپ کے کمرے میں پہلے سے ہے۔ وہ چاہنے کے قابل ہو اور قیمت میں کچھ نہ ہو۔
- بچیاں ایک دوسرے کے جو نام جانتی ہیں، وہی استعمال کریں۔ کسی کو نام لے کر مانگنا آگے بڑھی ہوئی بچی کے لیے ایک قدم اوپر ہے۔

- کمرہ بھرا اور شور والا ہو تو چوتھے سے آٹھویں قدم تک جوڑوں کے بجائے پورے کروہ کے ایک دائرے میں کریں، ایک ہی چیز کھماتے ہوئے۔

چھوٹی یا لمبی نشست

30 منٹ۔ 0 تا 4 دھیمی آواز اور مانگنے والی آواز، 4 تا 18 باری، مدد اور میں بھی، 18 تا 24 میرا ابھی ختم نہیں ہوا، 24 تا 30 ہر بچی کی ایک سچی مانگ اور اختتام۔ نئے گروہ کے لیے یہی اس پیکٹ کی اصل صورت ہے۔ جو چھوٹ جاتا ہے: ہر بچی کو ہر جملے پر دو کے بجائے ایک باری ملتی ہے، اور ورق ب کے کارڈ بن تو جاتے ہیں مگر غالباً کٹتے نہیں، تو انہیں ایک طرف رکھ کر دن کے آخر میں کاٹ لیں۔ کمرہ بڑا ہو تو آخری سچا چکر سب تک نہیں، صرف رضاکاروں تک پہنچتا ہے، تو اُسے سب سے خاموش بچیوں سے شروع کریں۔

45 منٹ۔ 0 تا 6 دھیمی آواز اور مانگنے والی آواز، 6 تا 27 باری، مدد اور میں بھی، 27 تا 35 میرا ابھی ختم نہیں ہوا، 35 تا 45 ہر بچی کی ایک سچی مانگ اور اختتام۔ زیادہ وقت ہر جملے پر دوسری باری دیتا ہے، اور صرف رضاکاروں کو نہیں، ہر بچی کو ایک سچی مانگ۔

60 منٹ۔ 0 تا 8 دھیمی آواز اور مانگنے والی آواز، 8 تا 35 باری، مدد اور میں بھی، 35 تا 45 میرا ابھی ختم نہیں ہوا، 45 تا 60 ہر بچی کی ایک سچی مانگ اور اختتام۔ یہ لمبائی صرف اُس جے ہوئے گروہ کے ساتھ لیں جو پہلے ہی آدھا گھنٹہ بیٹھ لیتا ہے۔ زیادہ وقت باریاں بڑھاتا ہے، کارڈ ختم کرنے اور کاٹنے کا وقت دیتا ہے، اور ایک آہستہ آخری چکر دیتا ہے جس میں ہر بچی مانگتی ہے اور ہر بچی کو جواب ملتا ہے۔ اس میں نہ کوئی نیا جملہ بڑھتا ہے نہ نیا ورق، کیونکہ اس عمر میں لمبی نشست کا مطلب زیادہ مشق ہے، زیادہ مواد نہیں۔

نشست کو محفوظ رکھنا

پوری نشست ایک چیز ہاتھ در ہاتھ گھومتی رہتی ہے۔ کوئی چیز منہ میں نہیں جاتی۔ کچھ بھی تقسیم کرنے سے پہلے دیکھ لیں کہ وہ بچی کے منہ میں نہ جا سکے: جو چیز آپ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے حلقے میں سے گزر جائے، وہ اس کمرے کے لیے بہت چھوٹی ہے۔ بیج، موتی، سکے اور بوتلوں کے چھوٹے ڈھکن باہر رہیں گے۔ جو تقسیم کیا، آخر میں گن کر واپس لے لیں۔ چار سال کی بچیوں کے ساتھ کاغذ کی مسلی ہوئی گیند سب سے محفوظ چناؤ ہے، اور بدلنے میں بھی سب سے آسان۔

CC BY 4.0 • Potnis Family / potnis.org. انگریزی میں یہ پیکٹ نمیت پوٹنس (Nameet Potnis) نے لکھا اور ایڈٹ کیا۔ یہ اردو ایڈیشن انگریزی سے مصنوعی زبان کا ترجمہ ہے، اور اردو میں اسے کسی انسان نے نہیں پڑھا۔ نقل کریں، چھاپیں، اپنے کمرے کے مطابق بدلیں، اور حوالے کے ساتھ آگے بڑھائیں۔

جوابات اور رہنمائی کے اشارے

جوابات اور آپ کیا کہیں، میں مانگ سکتی ہوں

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

جوابات

اس پیکٹ میں کوئی ایک درست جواب نہیں ہے۔ بچی جو بھی بات بول کر مانگے، جن بھی لفظوں میں، جس بھی زبان میں، قبول کریں۔ «باری دو» بھی مانگنا ہے۔ تین لفظ بھی مانگنا ہیں۔ پہلے دن سرگوشی بھی مانگنا ہے۔

مانگ لینے میں کیا کیا گنا جاتا ہے:

وہ کیا کرتی ہے	مانگنا گنا جائے گا
ساتھی سے پورا جملہ کہتی ہے	ہاں
جملے کے تین لفظ کہتی ہے	ہاں
ساتھی کے ساتھ، یا پورے کمرے کے ساتھ ایک وقت میں کہتی ہے	ہاں
باقی مصروف ہوں تو صرف آپ سے، آہستہ سے کہتی ہے	ہاں
بغیر آواز کے ہونٹ ہلاتی ہے، پھر ہاتھ بڑھا دیتی ہے	ہاں، اور اگلی نشست میں پہلے اُسی سے پوچھیں
چیز کی طرف ہاتھ بڑھا کر لے لیتی ہے	ابھی نہیں۔ واپس لے لیں، ٹھہریں، اور کہیں «مجھ سے مانگو»

چاروں جملے، اگر آپ انہیں سامنے رکھنا چاہیں: «کیا میں ایک باری لے سکتی ہوں؟» «کیا تم مجھے یہ پکڑنے میں مدد کرو لی؟» «کیا میں بھی کھیل سکتی ہوں؟» «میرا ابھی ختم نہیں ہوا۔»

صورتیں آپ دیتی ہیں، سب بنائی ہوئی، سب اسی کمرے کے اندر۔ تمہاری ساتھی کے پاس پتھر ہے اور تم باری چاہتی ہو۔ کاغذ اونچے طاق پر ہے اور تمہارا ہاتھ نہیں پہنچتا۔ دو بچیاں پتھر سے کھیل رہی ہیں اور تم شامل ہونا چاہتی ہو۔ تم ابھی بنا رہی ہو اور کوئی تمہاری پنسل مانگ رہا ہے۔ تم ورق بانٹنے والی بنا چاہتی ہو۔ گروہ کے الوداع کہنے سے

پہلے تم ایک منٹ اور چاہتی ہو۔ لسی بچی سے اُس کی اپنی زندگی کی صورت بھی نہ مانلیں، اور وہ خود بتائے تو شکریہ کہہ کر بنائی ہوئی صورت پر واپس آجائیں۔

آپ کو کیا نظر آ سکتا ہے

ورق پر کیا ہے	اس کے بعد کیا دیں
کسی خانے میں نشان نہیں، اور وہ پوری نشست چیز پکڑے رہی	اُس کے جوڑے کے پاس بیٹھ جائیں اور ایک باری کے لیے خود اُس کی ساتھی بن جائیں۔ پہلے آپ اُس سے مانگیں، تاکہ وہ جملہ اپنی طرف آتا ہوا سن لے
ایک دو خانوں میں نشان، اُن میں تصویریں	باقی خانے دوبارہ پڑھ کر سنائیں اور وہ دو جملے اُس کے ساتھ جوڑے میں کریں، جب کمرہ مصروف ہو۔ دو جملے بول دینا پوری نشست ہے
چاروں خانوں پر نشان، کارڈ بنا ہوا، لفظ لکھوائے ہوئے	اُسے مشکل باری دیں: وہ چیز پکڑے اور ساتھی سے کہے «میرا ابھی ختم نہیں ہوا۔» پھر ورق بانٹنے کا کام اُسی کو دیں

جہاں بات اٹک جاتی ہے

کیا ہوتا ہے	آپ کیا کہیں یا کریں
وہ مانگنے کے بجائے ہاتھ بڑھا کر لے لیتی ہے	چیز پر ہاتھ رکھ دیں۔ ٹھہریں۔ »مجھ سے مانگو۔« پھر فوراً دے دیں
وہ بولتی نہیں، اور کمرہ دیکھ رہا ہے	پانچ سیکنڈ میں آگے بڑھ جائیں۔ اُسے پورے کمرے کی آواز، ساتھی کی آواز کے ساتھ، یا صرف آپ سے کہنے کا راستہ دیں۔ اُسے کبھی شرمیلی نہ کہیں
دو بچیاں ایک ہی چیز پکڑ لیتی ہیں	چیز اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ »چیز تب ہلتی ہے جب کوئی مانگتا ہے۔« پھر ہر بچی کو اپنی الگ چیز دے دیں
وہ پوری نشست مانگتی ہی رہتی ہے	ہر بار جواب دیں۔ وہ مشق کر رہی ہے۔ اُسے ہاں کہنے والی بننے کی باری دیں
وہ ایسی چیز مانگتی ہے جو آپ نہیں دے سکتیں	»ابھی نہیں۔ اور تم نے بہت اچھے سے مانگا۔« یہ کبھی نہ کہیں کہ »یہ نہیں مانگنا چاہیے«
وہ اپنا جملہ غلط لفظوں میں کہتی ہے	لفظوں کا نہیں، مانگ کا جواب دیں۔ پھر جملہ ایک بار اپنی عام آواز میں دہرا دیں اور آگے بڑھ جائیں
وہ آپ کو گھر کی کوئی سچی بات بتا دیتی ہے	شکریہ کہیں، کوئی جواب نہ دیں، اور بنائی ہوئی صورت پر واپس آ جائیں۔ نیچے والی سطر دیکھیں
وہ اپنا نام نہیں لکھ سکتی	ورق دیتے وقت آپ خود لکھ دیں، اُس کے مانگنے سے پہلے
وہ اپنا کارڈ ساتھ نہیں لے جانا چاہتی	اُسے ایسی جگہ رکھیں جہاں سے وہ مانگ سکے۔ وجہ نہ پوچھیں

»میں اُس کی آواز کا انتظار کر رہی ہوں« کہیں، »وہ بہت شرمیلی ہے« کبھی نہیں۔ »ابھی نہیں، اور تم نے بہت اچھے سے مانگا« کہیں، »نہیں، اب مت مانگو« کبھی نہیں۔ کسی ایک بچی کو سب سے اچھا مانگنے والی کہہ کر کبھی نہ اٹھائیں: جن بچیوں کو اس پیکٹ کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، وہی اسے درجہ بندی سمجھیں گی۔

اگر کوئی سنجیدہ بات سامنے آجائے۔ ہو سکتا ہے کوئی بچی »مانگنا« کے لفظ کے ساتھ آپ کو کوئی سچی بات بتا دے۔ ایسا ہو تو اُس سے کرید کرنے پوچھیں، گروہ کے سامنے مزید کہنے کو نہ کہیں، اور گروہ کو بھی اُس سے کچھ نہ پوچھنے دیں۔ سنیں، شکریہ کہیں، نشست معمول کے مطابق چلتی رہے تاکہ وہ سب سے الگ نہ ہو جائے، اور بعد میں اُس سے لکھ لیں، مختصر اور بغیر دباؤ کے بات کریں۔ آپ کے اسکول یا ادارے میں بچوں کے تحفظ کا جو راستہ پہلے سے موجود ہے، اُسی دن اُس پر چلیں، اور کوئی راستہ نہ ہو تو اُسی دن کسی بڑے ذمہ دار کو بتائیں۔ یہ پیکٹ چار عام جملے سکھاتا ہے اور اُس راستے کی جگہ نہیں لیتا۔ اُس کے ورق پر اس بارے میں کچھ نہ لکھیں: ورق ریکارڈ نہیں ہے۔

نشست کے بعد

کارڈ اُن بچیوں کے ساتھ گھر جاتے ہیں جو لے جانا چاہیں۔ ورق آپ رکھ لیں تو زندگی کی مہارتوں کی اگلی نشست «اس ہفتے تم نے کیا مانگا؟» سے شروع ہو سکتی ہے۔ اگلے دنوں میں آپ کی طرف آنے والی ہر مانگ کا جواب دیں، کیونکہ جس بچی نے ایک بار مانگا اور سنی نہ گئی، وہ دوبارہ نہیں مانگے گی۔ اس پیکٹ میں کسی چیز پر نمبر نہیں لگتے، نہ گنتی ہوتی ہے، نہ کہیں رپورٹ جاتی ہے۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org